سوال

(268) حاملہ عورت پر صرف قضا لازم ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں رمضان میں حاملہ تھی۔ میں نے روزے چھوڑدیے اور پھر رمضان کے بعد ایک پورے مہینے کے روزے بھی رکھے اور صدقہ بھی کیا۔ اگلے رمضان میں، میں پھر حاملہ تھی میں نے روزے چھوڑدیے اور رمضان کے بعد ایک دن چھوڑ کر ایک روزہ رکھ لیا اور اس طرح دو ماہ میں روزے مکمل کرلیے لیکن صدقہ نہیں کیا، تو سوال یہ ہے کہ اس سلسلہ میں مجھ پر کوئی صدقہ واجب ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب حاملہ عورت کو روزے کی وجہ سے اپنے یا اپنے بچے کی صحت کے بارے میں کوئی خطرہ ہو تو وہ روزہ نہ رکھے اور اس پر صرف قضا واجب ہے کیونکہ اس کی حالت اس مریض جیسی ہے جسے روزے کی طاقت نہ ہو یا روزہ رکھنے کی صورت میں جان کا خطرہ ہو، ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَمَن كانَ مَريضًا أَو عَلىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِن أَيّامٍ أُخَرَ... ١٨٥ ... سورة البقرة

''پس سو جو شخص تم میں سے بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں روزوں کا شمار پورا کرے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام : ج 2 صفحہ 204

محدث فتویٰ